© rasailojaraid.com

کتاب نما

تدبر حدیث، شرح موطا امام مالک، جلد اول، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، ترتیب و تدوین: خالد مسعود+ سعید احمد+ سید اسحاق علی۔ ناشر: ادارہ تدبر قرآن و حدیث، رحمٰن سٹریٹ، مسلم روڈ، سمن آباد، لاہور۔ صفحات: ۵۴۴۔ ہدیہ: ۳۶۰ روپے۔

مولانا امین احسن اصلاحیؒ نے پیرانہ سالی میں جب ان کی عمر ۸۰ سال سے متجاوز ہو چکی تھی، ۸۰ کے عشرے میں، موطا امام مالک کا درس دیا۔ یہ اب ٹیپ سے اُتار کر تحریر کے اسلوب میں مرتب کر کے شائع کیے جا رہے ہیں۔ اس جلد اول میں کچھ منتخب ابواب، مثلاً: زکوٰۃ، بیوع، حدود، دیت اور دیگر شامل کیے گئے ہیں۔

موطا بنیادی طور پر فقہ کی کتاب ہے، اس لیے اس کی شرح میں فقہ کے متنوع مسائل زیر بحث آئے ہیں اور چونکہ مولانا نے امام مالکؒ کے فتاویٰ اور آرا کا محاکمہ بھی کیا ہے، اس لیے فقہی مسالک کا تقابلی مطالعہ بھی ہو گیا ہے۔ اس بات نے اس کتاب کی قدر و قیمت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

مولانا امین احسن اصلاحیؒ کا حدیث کی شرح کرنے کا اپنا ایک انداز ہے۔ وہ سند کو روایت کی تحقیق کا صرف ایک ذریعہ سمجھتے ہیں، اسے غیر معمولی اہمیت نہیں دیتے اور متن کو فطرت اور عقل سے پرکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بعض روایات پر وہ صرف یہ کہہ کر آگے بڑھ جاتے ہیں کہ "یہ میری سمجھ میں نہیں آئی"۔

سیر حاصل تبصرے کا تقاضا تو بہت کچھ ہے، مگر اس کی گنجایش نہیں، تاہم کچھ اقتباسات:

۱- جھاڑ پھونک کے حوالے سے سات مرتبہ مسح کرنے کے سلسلے میں اعداد کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یہ سب بغیر حکمت کے نہیں، دین میں ان کا لحاظ ہے۔ اگر کوئی چیز قرآن مجید یا صحیح حدیث سے ثابت ہو تو ہر چند اس کی حکمت معلوم نہ ہو، اس کی پیروی کرنی چاہیے۔ یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ بلا حکمت بات ہے۔ ہاں اگر کسی ایرے غیرے کی بتائی ہوئی ہو تو اس کی کوئی اہمیت نہیں۔ (ص ۴۱۹)

۲- بخار میں پانی کے چھینٹے ڈالنے کی روایت کے سلسلے میں لکھتے ہیں: "بیماریوں کے علاج کی روایتوں کو جمع کر کے لوگوں نے طب نبویؐ کو باقاعدہ مرتب کر کے پیش کر دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوتے ہوئے ایک متقی آدمی دوسرا علاج کیوں کروائے گا۔ وہ اسے تقویٰ کے خلاف سمجھے گا۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی بیماریوں کے نہیں، بلکہ روحانی بیماریوں کے معالج ہوکر آئے تھے۔ (ص ۴۲۴)

۳- داڑھی بڑھانے والی حدیث (اعفاء اللحی) کے حوالے سے: ظاہر مطلب تو یہ ہے کہ داڑھی کو بڑھنے دیا جائے، بالکل ہاتھ نہ لگایا جائے۔ لیکن ایک روایت میں آیا ہے کہ کان یاخذ عن یمینه وشماله کہ آپ دائیں اور بائیں سے بال کاٹتے تھے۔ اگر دائیں اور بائیں سے بالوں کو کاٹ دیا جائے اور نیچے کی جانب بڑھنے کے لیے چھوڑ دیا جائے تو خدا جانے آدمی کیا بن جائے۔ لہٰذا روایت کے لحاظ سے مطلب یہ ہوگا کہ داڑھی حسین ہو، بال دائیں بائیں اور طول و عرض میں کاٹے جائیں گے۔ اس کو ٹھیک کیا جائے گا...... میرے نزدیک اعفاء کا تقاضا یہ ہے کہ ڈاڑھی چہرے پر نمایاں ہو اور اس کو سنوار کر رکھا جائے۔ اس کو دیکھ کر یہ تاثر نہیں ملنا چاہیے کہ شیو بڑھی ہوئی ہے۔ (ص ۴۲۸)

۴- نرد بساط، مہروں اور پانسے کے دانے پر مشتمل کھیل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھیل کو اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی قرار دیا ہے (ص ۴۴۹)۔ اس کی شرح میں لکھتے ہیں: شیطان نے وقت ضائع کرنے کے لیے ان سے زیادہ کارگر نسخے ایجاد نہیں کیے۔ اگر اس سے بھی زیادہ کوئی لغو کام ایجاد کیا ہے تو وہ کرکٹ کا کھیل ہے۔ (ص ۴۵۰)

کتاب کا مکمل مطالعہ یقیناً قاری کو تفقه فی الدین کی لذت سے آشنا کرتا ہے۔ مجلد کتاب بڑے سائز میں ہے اور نفیس کاغذ پر معیاری، صاف، روشن اور اجلی شائع کی گئی ہے۔ (مسلم سجاد)

۱- دریچۂ نگاہ، ۲- خدنگ تحریر، ابوالامتیاز ع- مسلم۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز، اردو بازار، لاہور۔ صفحات ۱-: ۱۹۰، قیمت: ۲۴۰ روپے۔ صفحات ۲-: ۱۹۰، قیمت: ۲۴۰ روپے۔

دونوں کتابیں مختصر اخباری مضامین اور ''کالمیات'' کا مجموعہ ہیں۔ مجلد ہیں، دبیز کاغذ پر شائع کی گئی ہیں۔ ہر تحریر دل دردمند کی تڑپ کی تصویر ہے۔ بقول مصنف حالات کا زہر ان میں تلخی گھولتا گیا لیکن یہ تلخی اس سے کہیں کم ہے جو میرے اندر گھل رہی ہے۔ (ص ۲۳، خ ت)

خدنگ تحریر، تازہ تحریریں ہیں، جب کہ دریچہ نگاہ میں ۱۹۵۶ء اور بعد کی تحریریں ہیں لیکن ۴۶ سال قبل بھی حالات مختلف نہ تھے۔ فوجی حکومت کا تجربہ اس دور میں ہوگیا تھا۔ ''پیچھے مڑ کر دیکھیں تو حیرت ہوتی ہے کہ ۱۹۵۶ء میں ملک و معاشرے کی جو کیفیت تھی اور جس پر ہم اس قدر نالاں تھے، تقریباً

© rasailojaraid.com